148226-نان ونفقہ کی ذمہ داری ادانہ کرنے والے خاوند کی اجازت کے بغیر عمرہ کے لیے جانا

سوال

میرے خاوند نے چھ برس سے مجھے معلق کرر کھا ہے اور میرے بچوں اور میرا نان و نفقہ بھی نہیں دیتا، بلکہ ہمارے بارہ میں وہ کوئی علم بھی نہیں رکھتا، میں حج اور عمرہ کرنا چاہتی ہوں کیا میرے لیے اپنے شادی شدہ بیٹوں کے ساتھ خاوند کی اجازت کے بغیر حج اور عمرہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر خاوند بغیر کسی شرعی سبب کے بیوی
کو چھوڑدے اور اس کا نان و نفقہ برداشت نہ کرے تو بیوی کے لیے جائز ہے کہ وہ خاوند
کو اپنے نزدیک نہ آنے دے، اور اپنے آپ سے استمتاع نہ کرنے دے، اور اسی طرح اپنی
ضرورت کے لیے وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جا سکتی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب نان و نفقہ ادا نہ کرنے کے
باوجود بیوی رہنے پر راضی ہوجائے تو بیوی پر لازم نہیں کہ وہ خاوند کو اپنے نزدیک
آنے دے؛ کیونکہ خاوند اسے اس کا عوض نہیں دے رہا اس لیے بیوی پر اپنا آپ خاوند کے
سپرد کرنا لازم نہیں، بالکل اسی طرح جیسے کوئی خریدار کسی خریدی ہوئی چیز کی قیمت
ادا نہ کرسکے تو خریدی ہوئی چیز خریدار کے سپرد کرنا واجب نہیں.

اس بنا خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کا
راستہ چھوڑدے تا کہ وہ اپنے نان و نفقہ کا بندوبست کر سکے، کیونکہ اسے نفقہ کے
بغیر روکے رکھنا اس کے لیے نقصاندہ ہے.

اور اگر بیوی مالدار بھی ہو تو خاوند
کو اسے روکنے کا حق نہیں؛ کیونکہ اسے روکنے کا حق تو اس صورت میں ہوگا جب وہ اس کے
اخراجات برداشت کرے، اور جس کے بغیر وہ نہیں رہ سکتی اس کی ضروریات پوری کرے، اور
اس سے استمتاع کی اپنی ضرورت کی وجہ سے، لہذا جب یہ دونوں چیزیں نہ پائی جائیں تو
خاوند اسے روکنے کا حق نہیں رکھتا " انتہی

دیکھیں : المغنی (165/8).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا
ہے :

"اور جب خاوند اس کا نان و نفقہ روک
لے تو کیا خاوند کا حق استمتاع ساقط ہو جائے گا ؟

{جی ہاں ساقط ہو جائیگا فرمان باری
تعالی ہے :

اور تم اتنی ہی سزا دو جتنی تمہیں دی
گئی ہے }النحل (126).

اس لیے اگر خاوند بیوی کو نان و نفقہ
نہیں دیتا تو بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کو اپنے نزدیک نہ آنے دے ، اور بیوی کو
یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کے اجازت اور علم کے بغیر خاوند کے مال سے بقدر
ضرورت لے سکتی ہے ، اور اگر خاوند اپنی بیوی سے برا سلوک کرتا ہے تو بیوی کو بھی حق
حاصل ہے کہ وہ بھی اس کے بدلے میں ایسا کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان
ہے :

.{جو تم پر زیادتی کرے تو اس کے
مقابلہ میں تم بھی اس سے اتنی ہی کرو جتنی تم پر زیادتی کی گئی ہے }.البقرۃ (194). انتہ

دیکھیں : الشرح الممتع (435/12).

حاصل یہ ہوا کہ :

آپ کا خاوند آپ کا نان و نفقہ برداشت
نہیں کرتا تو آپ کے لیے اس کی اجازت کے بغیر حج اور عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ،
لیکن شرط یہ ہے کہ آپ سفر محرم کے ساتھ کریں یعنی بیٹوں کے ساتھ.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال
نمبر (111173) کے جواب کا مطالعہ
کریں.

واللہ اعلم .